

دریائی گھوڑوں کے بال کیوں نہیں ہوتے؟

- ✎ Basilio Gimo, David Ker
- ☞ Carol Liddiment
- ➡ Samrina Sana
- 💬 Urdu
- ☰ Level 2

(imageless edition)



ایک دن، خرگوش دریا کے کنارے چل رہا تھا۔

دریائی گھوڑی بھی وہاں موجود تھی۔ وہ وہاں پیدل
سیر کرنے اور کچھ اچھا سبز گھاس کھانے کے لیے آئی
تھی۔

دریائی گھوڑی کی نظر وہاں موجود خرگوش پر نہ پڑی اور
اس کا پاؤں غلطی سے خرگوش کے پاؤں پر آگیا۔
خرگوش نے دریائی گھوڑی پر چلانا شروع کر دیا، دریائی
گھوڑی! دیکھ کر نہیں چل سکتی کہ تمہارا پاؤں میرے
پاؤں کے اوپر آ رہا ہے۔

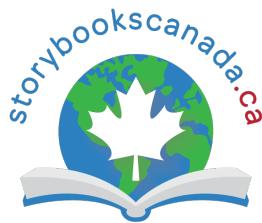
دریائی گھوڑی نے خرگوش سے معافی مانگی۔ مجھے
معاف کر دو میں نے تمہیں دیکھا نہیں۔ برائے مہربانی
مجھے معاف کر دو! لیکن خرگوش نے اُس کی ایک نہ
سُنی اور وہ دریائی گھوڑی پر چلا یا، تم نے یہ جان بوجھ
کر کیا ہے۔ کسی دن تم دیکھنا! تمہیں اس کی قیمت
چکانی پڑے گی!

خرگوش ایک دن آگ کی تلاش میں نکلا، جاوُ اور
دریائی گھوڑی کو جلا دو۔ جیسے ہی وہ پانی پی کر باہر
گھاس کھانے آئے اُس نے اپنا پاؤں مجھ پر رکھا۔
آگ نے جواب دیا کہ کوئی مسئلہ نہیں۔ خرگوش
میرے دوست، میں وہی کروں گی جیسا تم کہو گے۔

بعد میں جب دریائی گھوڑی دریا سے دور گھاس کھا رہی
تھی، آگ نے شعلوں کی صورت اختیار کر لی۔
شعلوں نے دریائی گھوڑی کے بال جلانا شروع کر
دیے۔

دریائی گھوڑی چلانے لگی اور پانی کے لیے بھاگی۔
اس کے سارے بال آگ کی وجہ سے جل چکے تھے۔
دریائی گھوڑی چلاتی رہی، میرے سارے بال آپ
نے جلا دیے! میرے سارے بال چلے گے! میرے
خوبصورت بال!

خراگوش بہت خوش تھا کہ دریائی گھوڑی کے بال جل
چکے ہیں۔ اور اُس دن سے آگ کے ڈر سے، دریائی
گھوڑی کبھی پانی سے دور نہیں گئی۔



Storybooks Canada

storybookscanada.ca

دریائی گھوڑوں کے بال کیوں نہیں ہوتے؟

Written by: Basilio Gimo, David Ker

Illustrated by: Carol Liddiment

Translated by: Samrina Sana

This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by [Storybooks Canada](#) in an effort to provide children's stories in Canada's many languages.



This work is licensed under a Creative Commons
[Attribution 3.0 International License](#).